# ''حیات شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانیؒ''

جناب فیض انبالوی اور شفیق صدیقی صاحب نے تحریک پاکستان کے نامور راہ نما شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی کی حیات وخدمات کے مختلف پہلوؤں کو اس کتاب میں مرتب کیا ہے جس میں جمعیۃ علماء ہند اور جمعیۃ علماء اسلام کے باہمی اختلافات کو نمایاں کرنے کی طرف زیادہ توجہ دی گئی ہے اور اس پس منظر میں بہت سی تاریخی معلومات اور دستاویزات کو کتاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔

اڑھائی سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب ادارہ پاکستان شناسی، ۳۵ رائل پارک لاہور نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۱۲۰ روپے ہے۔

## ''بزرگان دارالعلوم دیوبند''

محترم ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہان پوری صاحب نے ۱۸۵۷ کے جہاد آزادی میں شاملی کے محاذ کے پس منظر میں دارالعلوم دیوبند کے چند سرکردہ بزرگوں کا تذکرہ کیا ہے اور ان کی سیاسی خدمات پر روشنی ڈالی ہے۔ نیز جنگ آزادی میں اکابر علماء دیوبند کے کردار کے بارے میں دیگر نامور مورخین کی نگارشات کو بھی اس میں شامل کیا ہے۔

تین سو کے لگ بھگ صفحات کی یہ مجلد کتاب جمعیۃ پبلی کیشنز، متصل مسجد پائلٹ ہائی سکول، وحدت روڈ لاہور نے شائع کی ہے اور اس کی قیمت ۱۵۰ روپے ہے۔

## ''پرویزیت کے الہیاتی تصورات''

جناب ظفر اقبال خان نے مذکورہ بالا عنوان کے تحت چودھری غلام احمد پرویز صاحب کے الہیات کے بارے میں تصورات کا جائزہ لیا ہے اور اس بات کو واضح کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کے حوالے سے پرویز صاحب کے خیالات وتصورات اسلامی تعلیمات سے مطابقت نہیں رکھتے اور قرآن کریم کے متعدد ارشادات میں تحریف کے مترادف ہیں۔ اس جائزہ کے بعض پہلوؤں پر بھی گفتگو کی گنجایش موجود ہے مگر مجموعی طور پر انھوں نے فکر پرویز کی کجی

اور اس کے اسباب کی کامیابی کے ساتھ نشان دہی کی ہے۔

سوا سات سو سے زائد صفحات کی یہ کتاب دو جلدوں میں پیش کی گئی ہے اور اسے ادارہ اسلامیہ، حویلی بہادر شاہ، جھنگ نے شائع کیا ہے۔

## ''مقام عورت قرآن وحدیث کی روشنی میں''

جناب عبد الرشید ارشد آف جوہر آباد نے عورت کی آزادی اور حقوق کے حوالے سے موجودہ دور کے تصورات اور ''آزادی نسواں کی تحریک'' کے عوامل ونتائج کے پس منظر میں قرآن وسنت کی روشنی میں عورت کے مقام کی وضاحت کی ہے اور مغربی فلسفہ وتمدن کے نتیجے میں رونما ہونے والی معاشرتی خرابیوں کا جائزہ لیا ہے۔

## ''فتنہ حقوق وآزادی نسواں / تورات وانجیل کی صحت وحقانیت''

اس کتابچہ میں جناب عبد الرشید ارشد نے آزادی نسواں کی مغربی تحریک کے مضر اثرات کا ذکر کیا ہے اور ایک باب میں بائبل کی صحت وحقانیت کا تجزیہ کرتے ہوئے اس میں ہونے والی تحریفات کی نشان دہی کی ہے۔

دونوں کتابچے النور ٹرسٹ، جوہر پریس بلڈنگ، جوہر آباد نے شائع کیے ہیں اور اول الذکر کی قیمت پچاس روپے ہے۔

## ''چمن خیال''

شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی احرار کے معروف دانش ور اور مصنف ہیں۔ اردو اور پنجابی میں ان کے منظوم کلام کا مجموعہ مذکورہ بالا عنوان کے ساتھ بخاری اکیڈمی، دار بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان نے شائع کیا ہے اور سوا سو کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل اس مجلد کتابچہ کی قیمت ایک سو روپے ہے۔

> ''صرف قانون کی بنیاد پر اگر زندگی کا نظام استوار کیا جائے تو بہت سی خامیاں ناقابل اصلاح ہو جائیں گی، جبکہ ذہن اس کی اصلاح بھی ضروری سمجھتا ہے۔ تنگ نظری، کبر، حسد، غیر اخلاقی چیزیں ہیں جن کے برے اثرات فرد اور معاشرہ کی زندگی پر پڑتے ہیں اور کبھی یہ اثرات بڑے دوررس ہوتے ہیں، لیکن قانون کا ہاتھ اس وقت تک ان امراض میں مبتلا شخص کو اپنی گرفت میں نہیں لا سکتا جب تک ان خیالوں یا ان کے اثرات سے معاشرہ میں محسوس نتائج نہیں ابھرتے۔ ایسے مرحلہ میں قانون سے علیحدہ کسی چیز کی ضرورت پڑتی ہے جس کے سہارے اس طرح کے خیالات پر قابو پایا جا سکے۔ ایسی چیز ''مذہب'' اور ''اخلاق'' ہی ہو سکتی ہے، کیونکہ اخلاقی حس اور مذہبی جذبہ ہی ان خیالات کو روک سکتا ہے۔''
>
> (مولانا منت اللہ رحمانیؒ)